گورباچوف اپریل میں پاکستان کا دورہ کریں گے۔

سوویت یونین کے سابق صدر اور نوبل انعام یافتہ شخصیت میخائل گورباچوف کی اپریل میں پاکستان آمد متوقع ہے۔ وہ اسلام آباد میں قائم ہیومن ڈویلپمنٹ سنٹر کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ایک سیمینار سے خطاب کریں گے۔ ہیومن ڈویلپمنٹ سنٹر کے صدر ڈاکٹر محبوب الحق کے مطابق "گورباچوف فاؤنڈیشن" "ہومن ڈویلپمنٹ سنٹر" کے تعاون سے انسانی ترقی سے متعلق ۹۶ء کی رپورٹ کا جائزہ لے گی۔ یہ رپورٹ ستمبر میں کیلی فورنیا میں سٹیٹ آف دی ورلڈ فورم میں جاری کی جائے گی۔ ڈاکٹر محبوب الحق نے بتایا کہ وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کو گورباچوف کی جانب سے فورم کی "کو۔چیئر پرسن" کے عہدے کی پیشکش کی گئی ہے۔ خود گورباچوف اِس وقت سٹیٹ آف دی ورلڈ فورم کے چیئرمین ہیں جبکہ اُن کے ساتھ جارج بش، مارگریٹ تھیچر اور بشپ ڈسمنڈ ٹوٹو جیسے ممتاز افراد کام کر رہے ہیں۔ امکان ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو گورباچوف کی دعوت قبول کر لیں گی۔ ڈاکٹر محبوب الحق نے بتایا کہ ۱۵ اور ۱۶ اپریل کو اسلام آباد میں ہونے والے سیمینار میں ماسکو سے گورباچوف فاؤنڈیشن، نئی دہلی سے راجیو گاندھی فاؤنڈیشن اور ہیومن ڈویلپمنٹ سنٹر اسلام آباد کے نمائندے شرکت کریں گے۔ سیمینار میں سلامتی اور انسانی ترقی کے موضوعات زیر بحث ہوں گے۔

جون میں روس کے صدارتی انتخابات ہو رہے ہیں۔ اگر گورباچوف بھی صدارتی امیدوار ہوئے تو ہوسکتا ہے وہ اس سیمینار میں شرکت نہ کر سکیں۔ اپریل میں ہونے والے اِس سیمینار سے قبل ہیومن ڈویلپمنٹ سنٹر کے تحت [غیر سرکاری] پاک بھارت مذاکرات کا دوسرا دور متوقع ہے۔ پاک بھارت مذاکرات کا پہلا دور اِس سے قبل ۶ فروری کو راجیو گاندھی فاؤنڈیشن کے تحت نئی دہلی میں منعقد ہوا تھا۔ دو ادوار پر مشتمل اِس مذاکراتی عمل میں دونوں جانب سے اہم شخصیات نے شرکت کی۔ پاکستان کی جانب سے سابق وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان، ڈاکٹر محبوب الحق، ڈاکٹر مبشر حسن اور جسٹس دراب پٹیل نے شرکت کی۔ جب کہ بھارت کی طرف سے سابق وزیر خارجہ آئی کے گجرال اور تین سابقہ خارجہ سیکرٹریوں، جے این ڈکشٹ، ایم راسگوترا اور ایل ایل مہوترا شریک ہوئے۔ اس دو روزہ غیر رسمی اجلاس میں انتہائی اہمیت کے حامل دو مسائل یعنی تنازعہ کشمیر اور پاک - بھارت ایٹمی پروگراموں پر اظہار خیال کیا گیا۔